

ہے کہ جواب نہیں۔

## ۸۔ لغات۔ تنگنائے : تنگ جگہ : تنگ کوچہ۔

شرح ۱ میں جو مضامین اس زمین میں لانا چاہتا ہوں، انہیں اپنے شوق اور خواہش کے مطابق غزل میں نہیں لاسکتا۔ مطالب کا تقاضا یہ ہے کہ میرے بیان میں کسی قدر وسعت پیدا ہو جائے۔

## ۹۔ لغات۔ تجمل حسین خاں : فرخ آباد کے نگش خاندان کا

مشہور امیر، جس نے ۱۸ ذی قعدہ ۱۲۶۲ھ (۹۔ ۱۸۴۶ء) کو وفات پائی۔ نصیر الدولہ، معین الملک، ظفر جنگ اس کے خطابات تھے، جن کا ذکر آگے آتا ہے۔ اور نوابوں سے علاقہ حکومت انگریزی نے واپس لے لیا تھا اور ایک لاکھ آٹھ ہزار روپے سالانہ نقد مقرر کر دیا، لیکن نوابوں کا ٹھاٹھ ایسا تھا کہ بڑے بڑے والیان ریاست ان کے مقابلے میں کمتر نظر آتے تھے، تجمل حسین خاں کی وفات کے بعد اس کا بھتیجا تفضل حسین خاں نواب بنا۔ ۱۸۵۶ء کے ہنگامے میں اس نے انگریزوں کی جانیں بچانے کے لیے کوئی دقیقہ سعی اٹھانہ رکھا، لیکن دوسرے لوگوں کا غلبہ اس قدر پڑھا کہ تفضل حسین خاں خود بھی سلطہ دینے پر مجبور ہو گیا۔ ہنگامے کے خاتمے پر اس کے لیے پھانسی کی سزا تجویز ہوئی پھر یہ قرار پایا کہ ملک چھوڑ کر کسی دوسری جگہ چلا جائے۔ تفضل حسین خاں نے مکہ مکرمہ میں قیام کا فیصلہ کیا، چنانچہ اسے وہیں بھیج دیا گیا۔ کچھ مدت تنگی میں گزری، پھر نواب شاہجہان بیگم والیہ بھوپال نے اس کے لیے معقول رقم کا انتظام کر دیا جو رباط بھوپال کی رقم کے ساتھ سال بہ سال نواب کو مل جاتی تھی۔ ۱۸۸۴ء میں تفضل حسین خاں نے وفات پائی۔

شرح : عیش و تجمل کا ساز و سامان خلق کو اس لیے دیا گیا ہے کہ تجمل حسین خاں کو نظر نہ لگے، ورنہ حقیقت میں یہ ساز و سامان صرف تجمل حسین خاں کے لیے ہے۔